احتیاط کی کہانی
پریوں کی زبانی

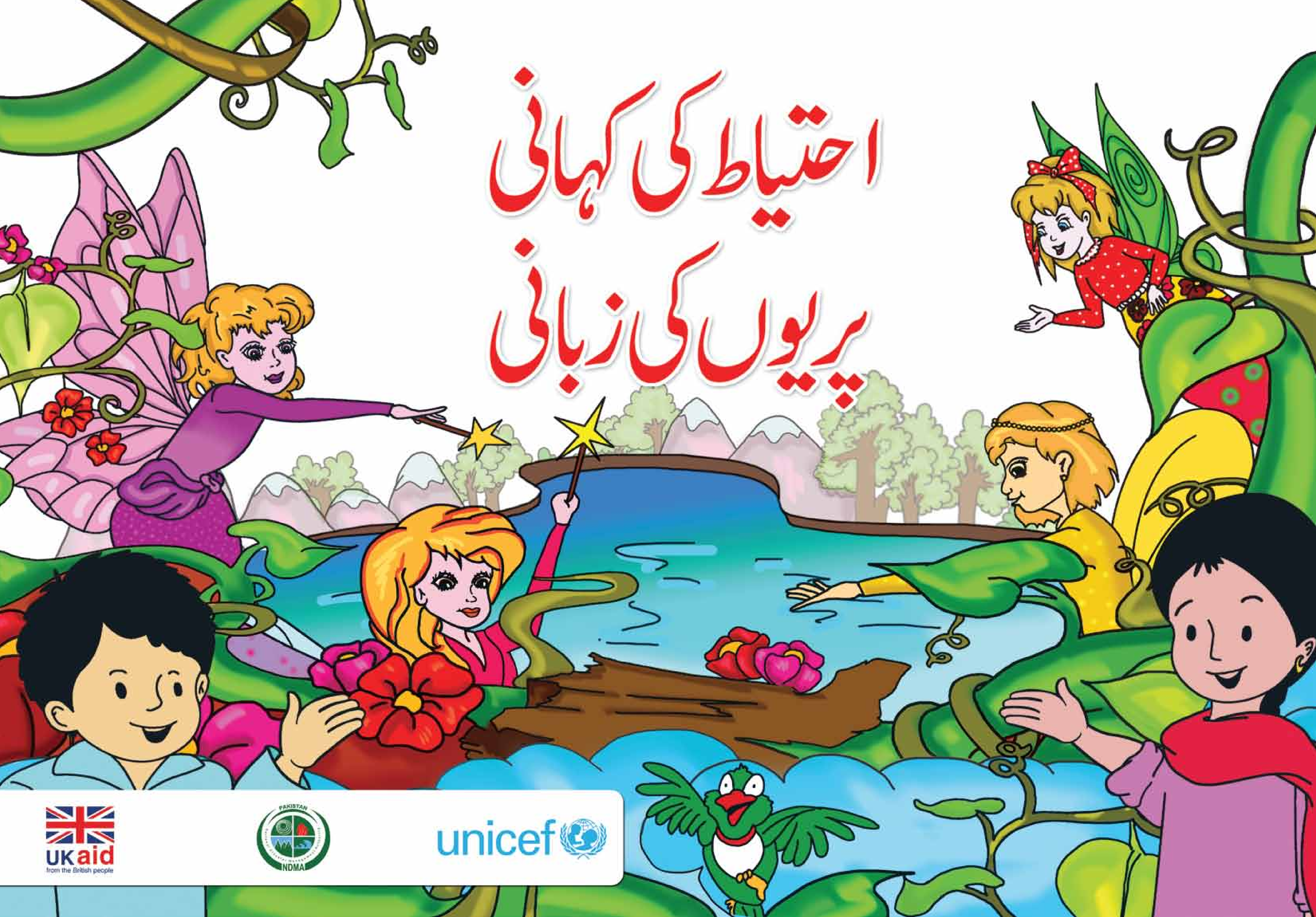

UKaid
from the British people

PAKISTAN NDMA

unicef

کتاب پڑھانے کا طریقہ:

- ☑ ایک وقت میں ایک کتاب پڑھائیں۔
- ☑ معلوم کریں کیا اِس علاقے میں بھی یہ مسئلہ ہے؟
- ☑ بچوں سے پوچھیں کہ اُنہیں اِس کہانی سے کیا سبق ملا؟
- ☑ بچوں سے کہانی کے متعلق زیادہ سے زیادہ سوال پوچھیں۔
- ☑ پوچھیں کہ لوگ اِس مسئلے کے حل کے لئے کیا کر سکتے ہیں۔
- ☑ بچوں کو یہ کہانی اپنے دوستوں اور گھر والوں کو بھی سُنانے کی نصیحت کریں۔

مینا ایک کم عمر لڑکی ہے جو کہ اپنے والدین، دادی اماں اپنے بھائی راجو اور اپنی چھوٹی بہن رانی کے ساتھ ایک گاؤں میں رہتی ہے۔

مینا کا طوطا مٹھو اُسکا بہترین دوست ہے، مینا بہت سی دوسری لڑکیوں کی طرح ایک عام سی لڑکی ہے مگر کچھ معاملات میں اُن سے تھوڑی مختلف بھی۔

مینا کی خوشی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے جب وہ درختوں پر چڑھتی ہے، سوالات پوچھتی ہے اور دوسروں کے مسائل حل کرنے کی کوشش کرتی ہے، اور وہ ایسے سب کام کرتی ہے جو ایک کم عمر لڑکی کر سکتی ہے۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ اِس کہانی میں مینا کیا کرتی ہے۔

(ایک دن مینااورراجواپنا اسکول کا کام ختم کرنے کے بعد فارغ ہوئے تو سوچا کیوں نہ دادی جان سے کوئی اچھی سی کہانی سنیں۔ وہ ہنستے کھیلتے دادی کے پاس پہنچے)

مینا: دادی جان آج ہمیں کوئی اچھی سی کہانی سنائیں

دادی: ارے بیٹا، پہلے اسکول کا کام ختم کرو پھر سناؤں گی

مینا: دادی، وہ تو ہم نے کب کا ختم کرلیا ہے

دادی: شاباش بیٹا، اچھا ٹھیک ہے سناتی ہوں

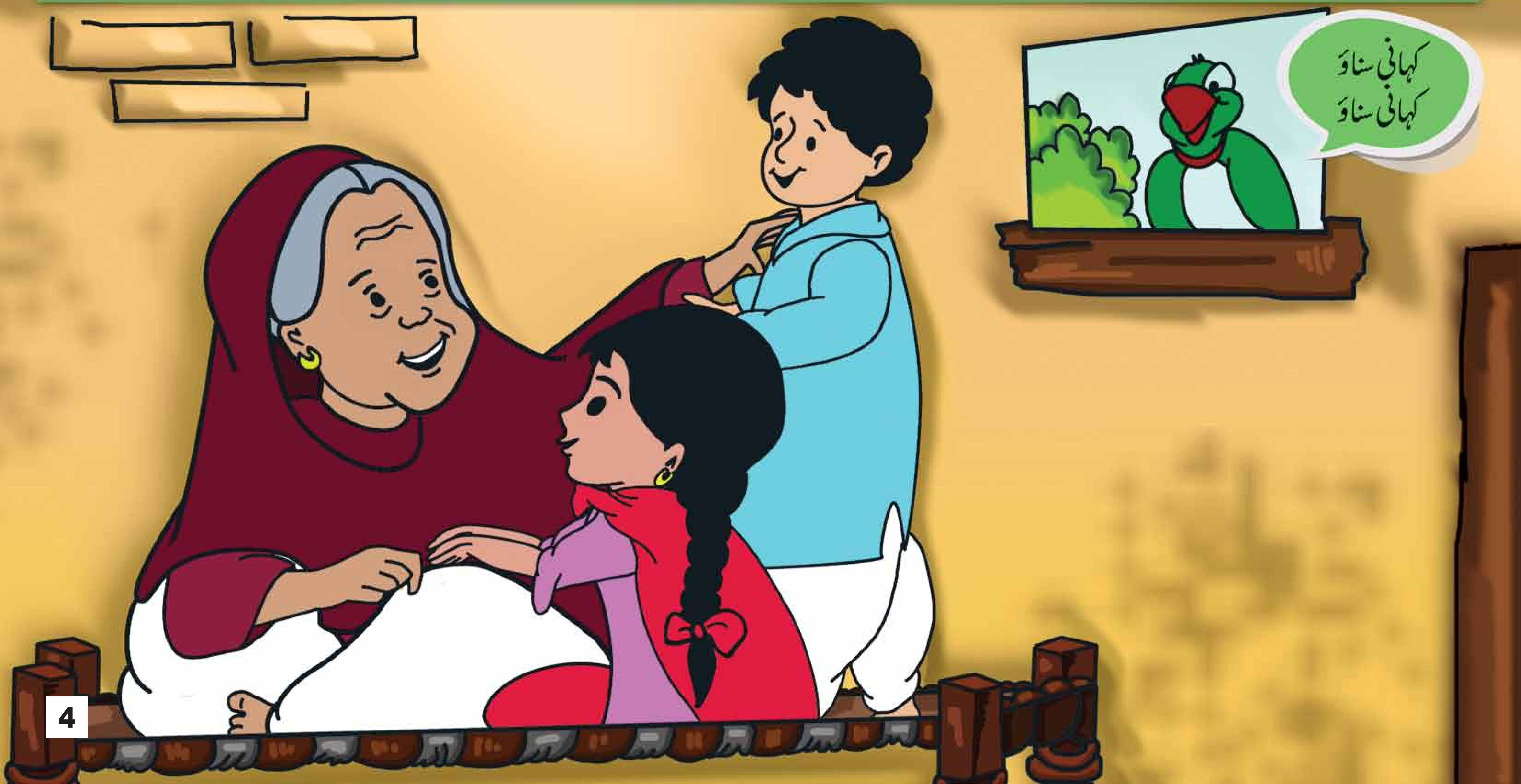

(دادی جان نے اس موقع کا فائدہ اٹھایا اور دونوں بچوں کو روزمرہ کے مختلف خطرات کے بارے میں بتانے کا سوچا)

دادی: بچوں ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک پیاری سی لڑکی، بالکل تمہاری طرح، اور اس کا چھوٹا بھائی، پریوں کے نگر میں سیر کو نکلے۔ وہاں پہنچے ہی تھے کہ انہیں ایک خوبصورت سی پری مل گئی

حیران ہو کر مینا بولی: نہ ہے ارش نہ ہے فرش کیا ہے غرض بتاؤ مٹھو

یہ سن کر پری بولی: بادل نگر پریوں کا گھر جہاں ایسا ہے جینا خوش رہو پیاری مینا

(بچوں کی پری اپنی جادو کی چھڑی آسمان پر گھمانے لگی۔ یہ دیکھ کر مینا نے پری سے پوچھا)

مینا: بچوں کی پیاری پری، کیا میں آپ کی مدد کر سکتی ہوں؟

(پری ان بچوں کی طرف اشارہ کرتی ہے جو ٹریفک اور چھتوں کی اونچائی کی پرواہ کئے بغیر کھیلتے ہیں اور پتنگ کے پیچھے بھاگ رہے ہیں)

پری: تم کتنی اچھی ہو مینا۔ مدد تو مجھے چاہئے لیکن سب بچوں کی۔ کیا تم ان بچوں سے کہو گی کہ کٹی پتنگ پکڑنے کیلیئے سڑکوں اور چھتوں پر مت بھاگیں، کیونکہ پتنگ کے پیچھے بھاگنے سے سڑک پر گر کر چوٹ لگ سکتی ہے اور حادثہ ہو سکتا ہے۔

مینا: جی بالکل، میں زمین پر جا کر ان بچوں کو یہ ہی پیغام پہنچا دوں گی۔

(مینا یہ کہہ کر آگے کی طرف چل پڑی کہ اچانک اسے ایک ٹوٹا ہوا تارا تیزی سے آتا ہوا نظر آیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ تارا ایک پری بن گئی۔ یہ دیکھ کر مینا نے اس پری سے پوچھا)

مینا: دم تارے، تم اتنی جلدی میں کیوں ہو؟ لگتا ہے تمہاری دم پر آگ لگ گئی ہو۔

پری بولی: میرا نام ٹھنڈی پری ہے، اور میں لوگوں کو آگ سے بچانے کے طریقے بتاتی ہوں، جیسے کہ اگر آگ لگ جائے تو زمین پر لیٹ کر بل کھائیں تا کہ آگ بجھ جائے۔ اگر کسی کے کپڑوں پر آگ لگ جائے تو اس پر کمبل ڈالیں۔ اور جلدی سے مدد کے لئے پکاریں۔ اور ہاں یاد رہے کہ اگر جسم کا کوئی بھی حصہ جل جائے تو اس پر ٹھنڈا پانی ضرور ڈالیں اور ڈاکٹر کو دکھائیں۔

مینا: ایسا بھی تو ہوتا ہے کہ آگ کی وجہ سے کمرہ دھوئیں سے بھر جائے، ایسے میں کیا کرنا چاہئے؟

ٹھنڈی پری: ہاں اگر ایسا ہو تو اپنا سر بالکل زمین کی سطح پر نیچے رکھ لو اور منہ پر کپڑا ڈھانپ لو تا کہ دھوئیں سے بچ سکو۔ ایسا کرنے سے بے ہوش ہونے کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔
لو اب تو تم لوگوں کو پتا چل ہی گیا کہ میری دم پر آگ نہیں لگ سکتی کیوں کہ میں تو ہوں ہی ٹھنڈی پری۔

(میٖنااورراجو نے آگ سے بچاؤ کی باتیں سمجھیں اور پرستان کی وادیوں میں چل پڑے۔ وہاں انہوں نے بہت سے بادل دیکھے، مگر ایک بادل بہت ہی گہرا اور کالا تھا جو بجلی گرا رہا تھا۔ قریب ہی ایک روشن بادل نظر آیا جس میں ایک خوبصورت سی پری تھی۔ میٖنا اور راجو اپنے مٹھو کے ساتھ اس روشن بادل کے پاس گئے اور اسے دستک دی)

میٖنا: میں میٖنا ہوں پیاری بجلی پری۔ میں اور راجو یہ جاننے کیلیئے آئے ہیں کہ گھر کے استعمال کی بجلی کس طرح نقصان دہ ہوسکتی ہے؟

بجلی پری: پیارے بچو، بجلی سے بچنا بہت ہی آسان ہے۔ ڈھیلے پلگوں سے ہوشیار رہیں اور انہیں زبردستی نہ لگائیں۔ اگر ہاتھ گیلے ہوں تو بجلی کی تاروں اور آلات سے دور رہیں اور انہیں ہاتھ نہ لگائیں۔
کبھی بھی بجلی کی تاروں پر ننگے پاؤں مت چلیں۔ گھر میں ربڑ کی جوتیاں پہن کر بجلی کی چیزوں کو استعمال کریں۔ چھوٹے بچوں کو بجلی کے ساکٹ سے دور رکھیں تا کہ وہ ان میں انگلی نہ ڈال سکیں۔
(دونوں بچوں نے سبق آموز باتیں سکھیں اور بجلی پری کا شکریہ ادا کیا اور خوشی خوشی اپنے گھر کو نکلے)

(دادی نے پریوں کی کہانی ختم کی ۔اور دونوں بچوں کو پیار کیا اور سمجھایا کہ ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھنا اور اپنے دوستوں اور سہیلیوں کو بھی بتانا تا کہ انہیں اس سے فائدہ حاصل ہو سکے)

دادی: بچوں اچھی لگی نہ پریوں کی کہانی!!!! اب تم دونوں ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھنا اور اپنے دوستوں کو بھی بتانا تا کہ مشکل میں تم سب اس سے فائدہ حاصل کر سکو۔
چلو بچو جاؤ کھیلو، لیکن شام سے پہلے گھر واپس آ جانا۔

(اگلے دن مینااور راجو صحن میں کھیل رہے تھے کہ ان کا دوست عمران بھاگتا ہوا ان کے پاس آیا اور کہنے لگا)

عمران: مینا مینا، کہاں ہو تم؟

مینا: کیا ہوا عمران؟ اتنے گھبرائے ہوئے کیوں ہو؟

عمران: تمہارا۔۔۔تمہارا کھلونے والا گھوڑا نہر کے پاس ڈوب گیا!

مینا: اوہو۔۔۔یہ تو بہت بڑی غلطی ہو گئی۔ میں کل کھیلنے کے بعد اپنا کھلونا نہر کے کنارے بھول آئی۔ چلو عمران مجھے اسی وقت وہاں جانا ہے

عمران: چلو

مینا: ٹھہرو عمران! وہاں پر تو لمبی گھاس ہے۔ زہریلے سانپ اور کیڑے مکوڑوں کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ میں جلدی سے بند جوتے پہن لوں اور چھڑی لے لوں

(مینا، راجو اور عمران نہر کے کنارے پہنچے جہاں مینا کے کھلونے والا گھوڑا ڈوبا تھا۔ مینا یہ دیکھ کر پریشان ہوگئی۔ راجو کھلونے کو نکالنے کیلئے نہر کی طرف بڑھنے لگا تو ساتھ ہی بیٹھے مچھیرے نے زور سے آواز دی)

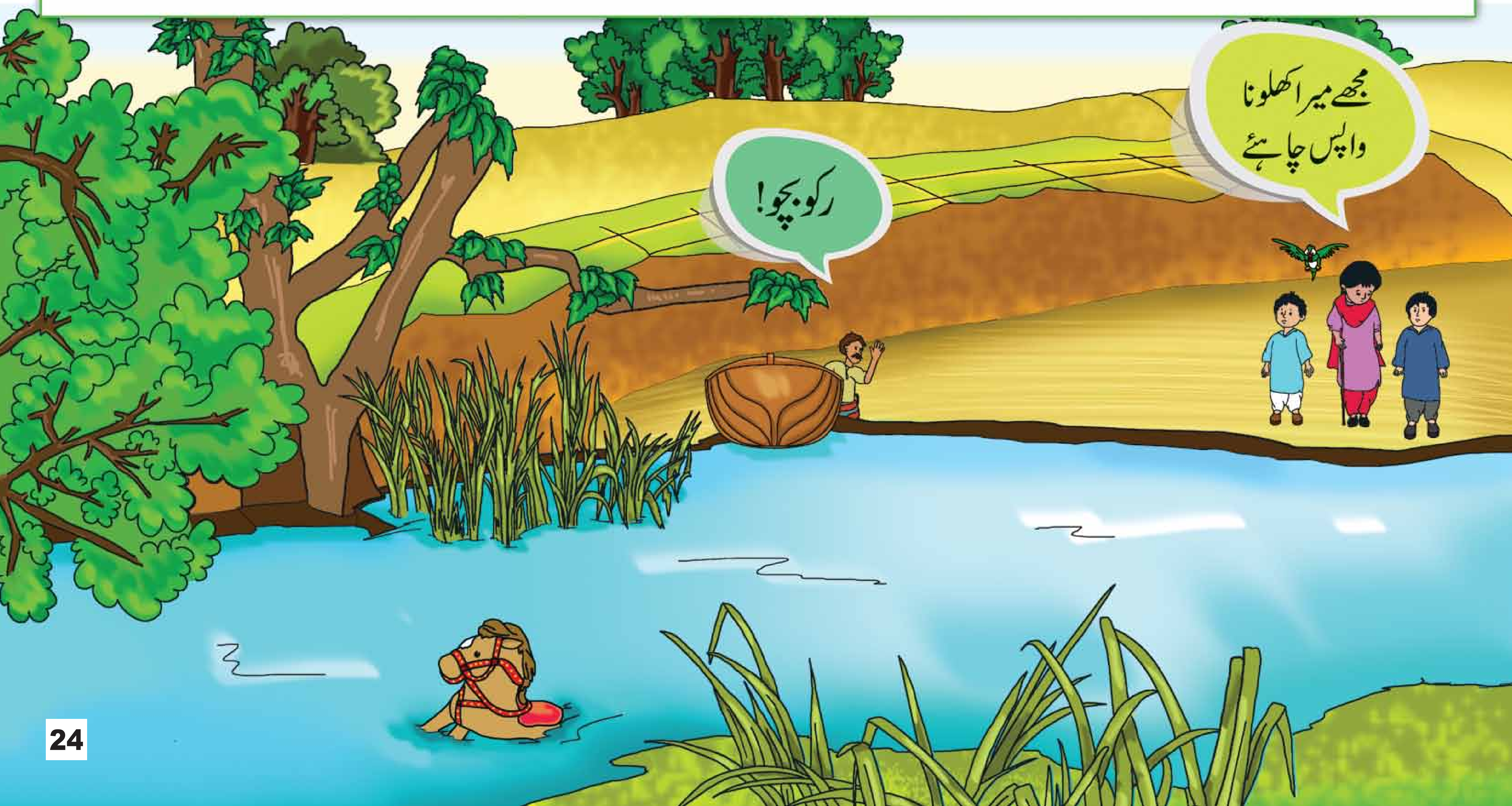

مچھیرا: رکو بچو! پانی سے دور رہو۔ نہر کا پانی گہرا ہوتا ہے اور اس میں ڈوبنے کا خطرہ بھی ہو سکتا ہے۔

مینا: مچھیرے چاچا! میرا کھلونا ڈوب گیا ہے۔ مجھے میرا کھلونا واپس چاہئے۔

مچھیرے چاچا: دیکھو بچوں پانی کے قریب جانے سے ڈوبنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اسی لئے کسی کو بچانے کیلیئے بڑوں کی مدد لینی چاہیئے۔ یہ دیکھو ہوا والی ٹیوب، یہ تیرنے کے کام بھی آتی ہے۔ میں یہ ٹیوب پہن کر پانی میں اترتا ہوں اور کوشش کرتا ہوں کہ کھلونا مل جائے۔

(مچھیرا ہوا والی ٹیوب پہن کر نہر میں اترا اور آسانی سے تیر کر مینا کا کھلونا نہر کے کنارے لے آیا۔ مینا اور راجو بہت خوش ہوئے)

مینا: شکریہ مچھیرے چاچا، آپ نے میرا کھلونا بچا لیا۔ اور اب سے ہم ان باتوں کا بہت خیال رکھیں گے۔

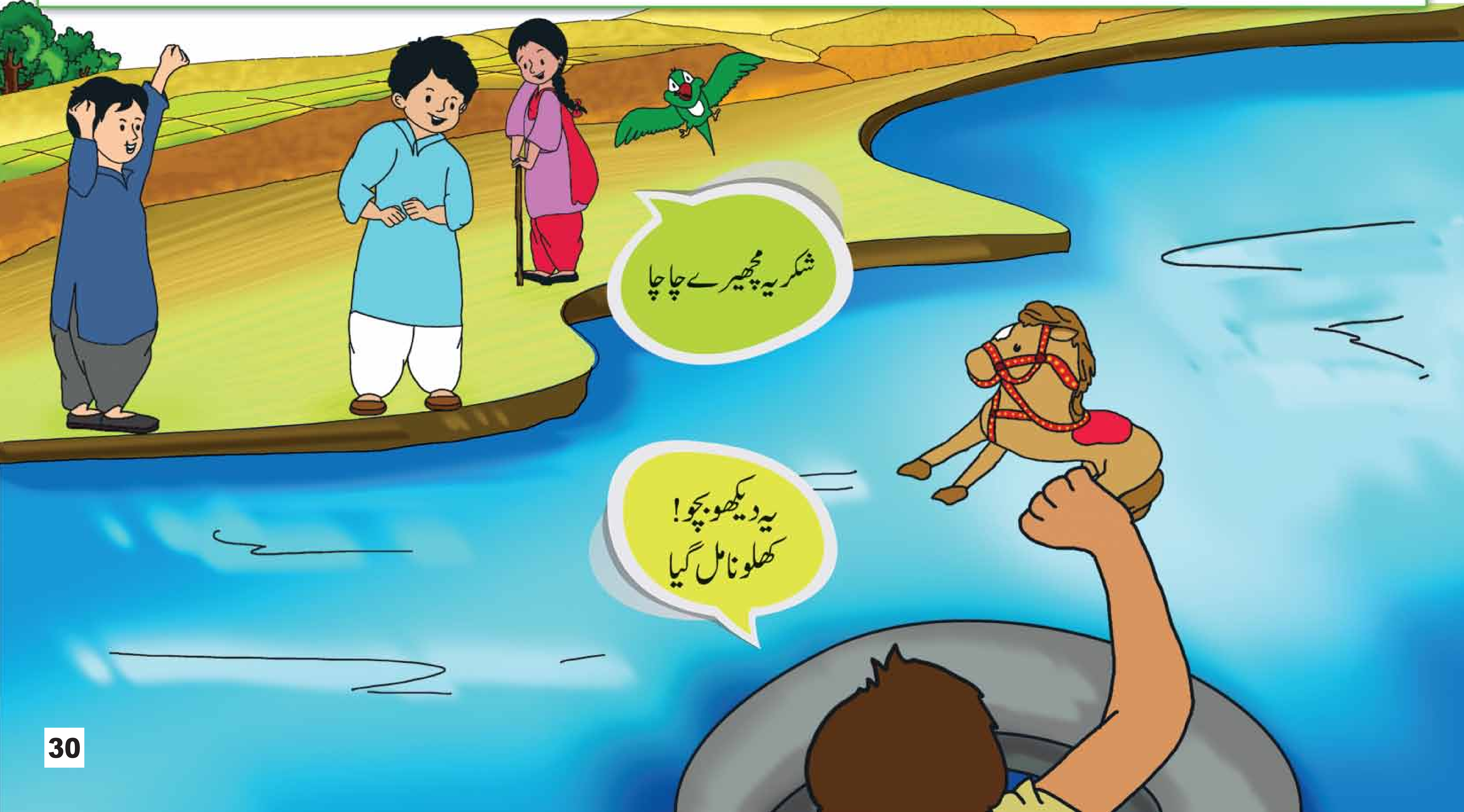

(مچھیرے چاچا مسکرائے اور بچوں کو ایک اہم بات بتائی)

مچھیرے چاچا: بچو ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ گاؤں کے بڑوں کو کہنا کہ گاؤں کی ہر نہر اور ندی جہاں پانی گہرا ہو وہاں کناروں پر باڑ لگا دیں تاکہ پانی میں گر کر ڈوبنے سے بچا جا سکے۔

(پھر مچھیرا چاچا اپنی کشتی میں بیٹھا اور بچوں کو ہاتھ ہلا کر خدا حافظ کہا)

تینوں بچے: خدا حافظ مچھیرے چاچا! ہم ہمیشہ آپ کی بتائی ہوئی اہم باتوں کا خیال رکھیں گے۔

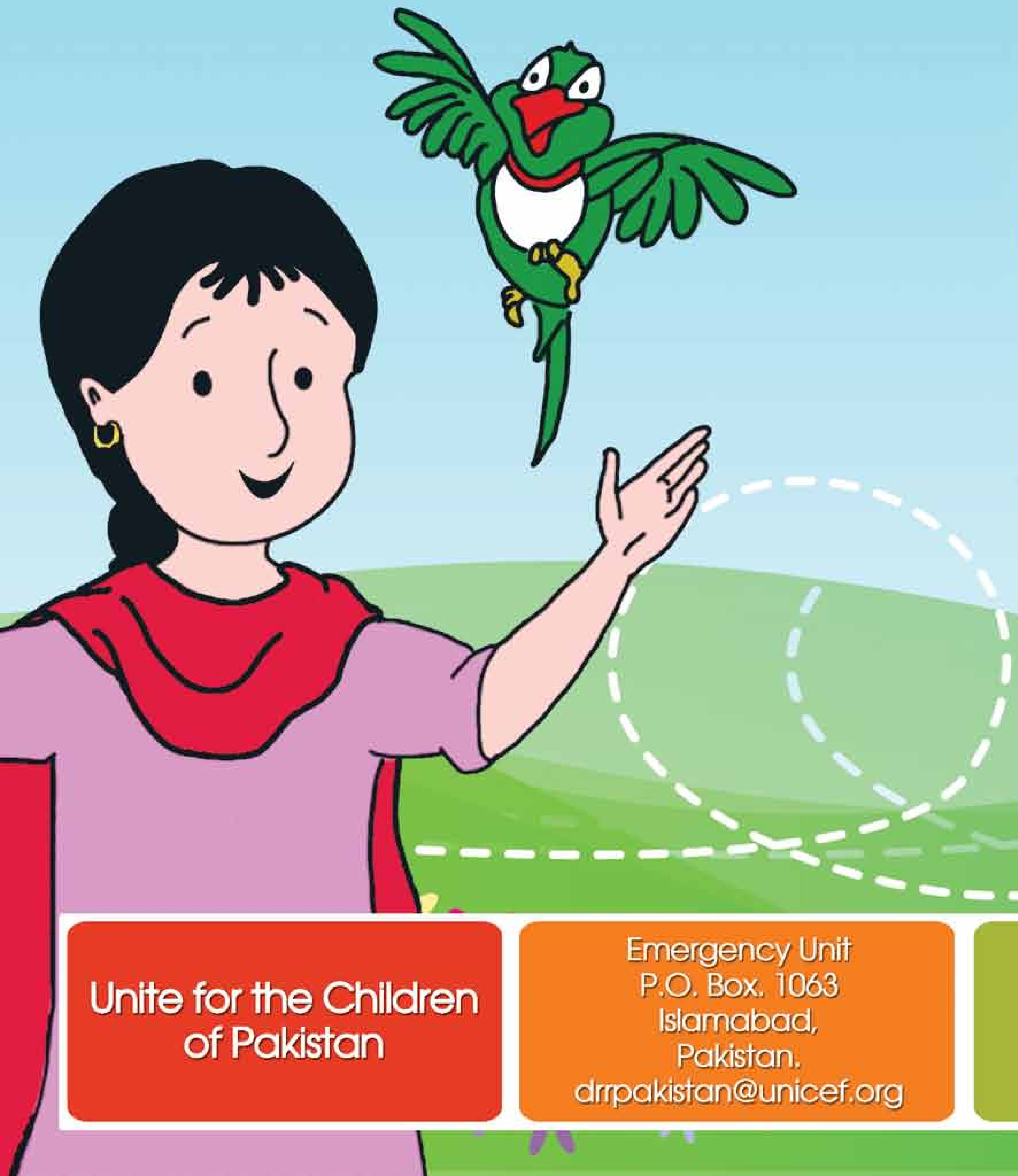

احتیاط کی کہانی
پریوں کی زبانی

مزید معلومات
کے لئے رابطہ
کیجئے

ایمرجنسی یونٹ
پی او بکس : ۱۰۶۳
اسلام آباد، پاکستان

Emergency Unit
P.O. Box. 1063
Islamabad,
Pakistan.
drrpakistan@unicef.org

Unite for the Children
of Pakistan